سوال

(54) ہر نوکری میں حرام کی آمیزش ہو تو آدمی کیا کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں کام کی تلاش میں ہوں لیکن ہر ملازمت میں کچھ نہ کچھ حرام کی آمیزش ہے تو کیا خالی بیٹھا رہوں، جب تک کہ مجھے خالص حلال ملازمت نہ مل جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ظاہر ہے کہ ایک مسلمان کے لیے حلال رزق کمانے کا حکم دیا گیا ہے، رزق حلال سے گھر میں، بچوں میں، مال میں برکت آتی ہے، دعائیں قبول ہوتی ہیں اور اگر رزق حرام ہو تو یہ برکت اٹھ جاتی ہے اور انسان کی دعائیں اس کے منہ پر ماردی جاتی ہیں۔ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تھا کہ میں کیا کروں کہ میری دعائیں قبول ہوتی چلی جائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا:

«اَطِب مطعك تكن مستجاب الدعوة»

''اپنا کھانا پاک کرلو، مستجاب الدعوات بن جاؤں گے۔''

اور پھر یہ بھی فرمایا:

« ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ، يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ، يَارَبِّ، يَارَبِّ، وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ، وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ، وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ، وَغُذِيَ بِالْحَرَامِ، فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذَلِكَ؟ »

''پھر آپ نے تذکرہ کیا کہ ایک ایسا شخص ہے جس کا سر پراگندہ ہو، پیر خاک آلود ہوں، طویل سفر سے آرہا ہو (یعنی حج کا سفر)، پھر وہ آسمان کی طرف ہاتھ پھیلا کر کہے: اے رب! (میری سن لے) اے رب (میری دعا قبول فرما) لیکن اس کا کھانا حرام کا ہے، پینا حرام کا ہے، لباس حرام کا ہے اور حرام ہی سے وہ پروان چڑھا ہے تو اسکی دعا کہاں قبول ہوگی!'' (صحیح المسلم، الزکاۃ، حدیث: 1015)

اب تو یہ اصولی بات ہوئی، دوسری بات یہ دیکھی جائے کہ وہ ملازمت کا کتنا ضرورت مند ہے؟ اگر اس کا کوئی کفیل نہیں یا وہ خود صاحب عیال ہے، گھر بیٹھے آمدن کی کوئی صورت نہیں تو پھر ملازمت کے انتخاب کے وقت ان باتوں کا خیال رکھے:

1۔ خالص حرام کام والی ملازمت اختیار نہ کرے، جیسے شراب بیچنا، جوئے کے اڈے پر کام کرنا، وغیرہ وغیرہ۔

2۔ ایسی ملازمت جس میں غالب حصہ حلال ہو، اُسے فی الوقت قبول کرلے، جیسے کسی ایسے سُپر سٹور کی نوکری جس میں ایک حصہ الکحل کے مشروبات کےلیے مخصوص ہے لیکن وہ مینجر سے کہہ سکتاہے کہ میری ڈیوٹی اس حصہ میں نہ لگائی جائے تاکہ وہ شراب کی بوتلوں کے اٹھانے اورلے جانے سے محفوظ رہے، پھر بھی اسے چاہیے کہ اپنی تنخواہ میں کچھ حصہ (مثلا: پانچ فیصدی) خیرات کرتارہے تاکہ اس کی ملازمت میں اگرکچھ حصہ حرام کاشامل ہوگیاہے تووہ اس کامداواکرسکے۔

3۔ وہ بالکل حلال کام کی تلاش میں رہے اورجونہی ایسی کوئی ملازمت مل جائے توپھر موجودہ کام کوچھوڑکرحلال خالص کواختیارکرے۔ واللہ الموفق

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

حلال وحرام کے مسائل، صفحہ:364

محدث فتویٰ